Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۱۲۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۵ جمادی الاوّل ۱۳۹۷ھ ۱۴ ہجرت ۱۳۵۶ہش ۱۴ مئی ۱۹۷۷ء	نمبر ۱۰۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

ہماری جماعت بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنے والی ہونی چاہیئے

صرف زبان سے نہیں بلکہ مجاہدہ کے جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے بتائے ہیں وہ سب بجا لاؤ

"ہماری جماعت کو ایسا ہونا چاہیئے کہ نری لفّاظی پر نہ رہے بلکہ بیعت کے سچے منشاء کو پورا کرنے والی ہو اندرونی تبدیلی کرنی چاہیئے۔ صرف مسائل سے تم خدا تعالیٰ کو خوش نہیں کر سکتے۔ اگر اندرونی تبدیلی نہیں تو تم میں اور تمہارے غیر میں کچھ فرق نہیں۔ اگر تم میں مکر، فریب، کسل اور سستی پائی جائے تو تم دوسروں سے پہلے ہلاک کئے جاؤ گے۔ ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنے بوجھ کو اُٹھائے اور اپنے وعدے کو پورا کرے۔ عمر کا اعتبار نہیں۔ دیکھو... ہر جمعہ میں ہم کوئی نہ کوئی جنازہ پڑھتے ہیں۔ جو کچھ کرنا ہے اب کر لو۔ جب موت کا وقت آتا ہے تو پھر تاخیر نہیں ہوتی۔ جو شخص قبل از وقت نیکی کرتا ہے اُمّید ہے کہ وہ پاک ہو جائے۔ اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات خیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے حیلہ سے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا میں شامل ہو جاؤ۔ جس طرح بیمار طبیب کے پاس جاتا، دوائی کھاتا، مسہل لیتا، خون نکلواتا، ٹکور کرواتا اور شفاء حاصل کرنے کے واسطے ہر طرح کی تدبیر کرتا ہے اسی طرح اپنی روحانی بیماریوں کو دُور کرنے کے واسطے ہر طرح کی کوشش کرو۔ صرف زبان سے نہیں بلکہ مجاہدہ کے جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں وہ سب بجا لاؤ۔ صدقہ خیرات کرو۔ جنگلوں میں جا کر دعائیں کرو۔ سفر کی ضرورت ہو تو وہ بھی کرو۔ بعض آدمی پیسے لے کر بچّوں کو دیتے پھرتے ہیں کہ شاید اسی طرح کشوف باطن ہو جائے جب باطن پر قفل ہو جائے تو پھر کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ تدبیر کرنے والے کو پسند کرتا ہے"۔

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۸، صفحہ ۱۸۹)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۴ ہجرت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

ضعف کی تکلیف ہے اور معدہ میں سوزش ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۳ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ناسازیٔ طبع کے باعث آج نمازِ جمعہ کے لئے مسجد اقصیٰ تشریف نہ لا سکے۔ حضور کے ارشاد پر نمازِ جمعہ محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں بتایا کہ سورہ فاتحہ میں جو قرآن کریم کی تعلیم کے خلاصہ پر مشتمل ہے ہمیں عبودیت اور ربوبیت کے عظیم تعلق سے آگاہ کیا گیا ہے جو ہماری بہت سی مشکلات میں ہماری راہنمائی کا موجب ہے۔ اِس تعلق کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان اشرف المخلوقات ہونے کے باوجود بہت ہی کمزور اور بے بس ہے۔ وہ اپنی جملہ طاقتوں کو استعمال کر کے اپنے مقصدِ حیات کو پورا نہیں کر سکتا جب تک کہ وہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور اپنی تمام تدابیر کا سہارا نہ سمجھے۔ ربوبیت کے سہارا سے ہی عبودیت کامیاب ہو سکتی ہے اِس لئے ہمیں کسی لمحہ بھی خدا تعالیٰ سے غافل نہیں ہونا چاہیئے اور ہر وقت اپنی اور دیگر بنی نوع انسان کی بہتری کے لئے تڑپ تڑپ کر دعائیں کرتے رہنا چاہیئے کیونکہ جو کچھ ہو گا دعا سے ہی ہو گا حتّٰی کہ نیک اعمال کی اور مقبول دعاؤں کی توفیق بھی دعا کے ذریعہ مل سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق بخشے۔

آخر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور دیگر تمام بیماروں کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کرنے کی تحریک فرمائی۔

حضرت سیّدہ نواب مُبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۱۴ ہجرت۔ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ:-

کل دن بھر بے ہوشی رہی۔ یرقان ہو گیا ہے اور جسم پر ورم بھی ہے حالت بدستور تشویشناک ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور دردِ دل کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
۱۴؍ ہجرت ۱۳۵۶ ہش
۱۴؍ مئی ۱۹۷۷ء

دُنیا پرستی کا ایک قوی ہیکل بُت

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہدایت یافتہ قوموں کے دوبارہ گمراہی کی طرف لوٹ جانے کا سبب اس امر کو قرار دیا ہے کہ وہ آخرت کو فراموش کر کے ایک دفعہ پھر دنیا کی طرف جُھک جاتی ہیں اور زیادہ سے زیادہ دنیوی اموال جمع کرنا ان کا محبوب ترین مشغلہ بن جاتا ہے وہ اس امر سے اچھی طرح باخبر ہوتی ہیں کہ آخرت کے گھر کے مقابلہ میں اس دنیا کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور یہ کہ آخرت کا گھر ہی اصل گھر ہے اور جو ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ اس کے باوجود وہ دنیا کی طرف راغب ہو کر ہر جائز و ناجائز طریقہ سے دنیوی اموال سمیٹنے میں لگی رہتی ہیں اور پھر بھی سمجھتی یہ ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں بخش دے گا۔ یہ اُن کی بہت بڑی بھول ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں بنی اسرائیل کا بطور خاص ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ آگے چل کر وہ اسی لئے گمراہ ہوئے کہ انہوں نے سب کچھ جانتے بوجھتے ہوئے آخرت پر دنیا کو ترجیح دینی شروع کر دی تھی اور اپنی اس خطرناک لغزش کے باوجود وہ اس زعمِ باطل میں مبتلا تھے کہ تورات پر محض زبانی ایمان لانے کی وجہ سے ہی وہ بخشے جائیں گے اور ان کے گناہوں اور لغزشوں کی ان سے بازپرس نہیں کی جائے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس گمراہی اور اس زعمِ باطل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

"فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَأْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَأْخُذُوْهُ ۗ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۗ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝"

(الاعراف آیت ۱۷۰)

ترجمہ: مگر پہلے بنی اسرائیل کے بعد کچھ اور (بنی اسرائیل) کھڑے ہو گئے ہیں جو (بظاہر) کتاب موسیٰ کے وارث ہیں لیکن (درحقیقت) اس ورلی دنیا کے اموال حاصل کرتے رہتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں۔ اللہ ضرور ہمیں بخش دے گا۔ اور اگر ان کے پاس ویسا ہی کچھ مال اور آجائے تو اسے بھی لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیا ان سے (موسیٰ کی) کتاب میں یہ وعدہ نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کے متعلق صرف سچ بولا کریں۔ اور جو کچھ اس کتاب میں ہے وہ انہوں نے پڑھ لیا ہے اور (یہ جانتے ہیں کہ) آخرت کا گھر متقیوں کے لئے اچھا ہے (اس کے باوجود وہ آخرت کو فراموش کر کے دنیا کی طرف جُھکتے ہیں) کیا وہ (یہ بات) سمجھتے نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے یہود کی غلطی اور گمراہی ان پر واضح کرنے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرمایا کہ آپؐ ایک مثال کے ذریعہ ان پر واضح کریں کہ وہ تورات پر ایمان لانے کے باوجود اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی میں لگے ہوئے ہیں اور آخرت کو فراموش کر کے دنیا کی طرف جُھک جانے کے باعث صریح گمراہی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۗ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝"

(الاعراف آیات ۱۷۶، ۱۷۷)

ترجمہ: اور انہیں اس شخص کے حالات پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنے نشانات دیئے تھے پھر وہ ان سے پھسل کر الگ ہو گیا تھا پس شیطان اس کے پیچھے چلا اور وہ گمراہوں میں جا شامل ہوا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان (نشانوں) کے ذریعہ سے اونچا کر دیتے لیکن وہ زمین کی طرف جا گرا (یعنی آخرت پر دنیا کو ترجیح دینے لگا) اور اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑا۔ پس اُس کی حالت اس کتے کی حالت کی طرح ہے جسے (مارنے کے لئے) تُو (کوئی چیز) اٹھائے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے اور اگر تُو اسے چھوڑ دے تو بھی وہ ہانپتا رہتا ہے (یعنی دنیا کی حرص اور لالچ کسی طرح بھی اس کا پیچھا نہیں چھوڑتا) یہی حال اس قوم کا ہے جو ہمارے نشانوں کو جھٹلاتے ہیں۔ پس تو یہ حالات ان کو سنا تا کہ وہ کچھ سوچیں (یعنی اس طرح ان کی گمراہی ان پر واضح ہو)

حقیقت یہی ہے کہ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی کچھ بھی حیثیت نہیں ہے اصل گھر آخرت کا ہی گھر ہے اور اُس دائمی اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والے گھر میں ٹھکانہ بنانے کی فکر کرنی چاہیئے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

"وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۗ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝"

(الانعام آیت ۳۳)

ترجمہ: اور ورلی زندگی کھیل اور مشغلہ کے سوا کچھ نہیں ہے اور جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں ان کے لئے آخرت کا گھر یقیناً بہتر ہے۔ پھر بھی کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے

قومیں آسمانی ہدایت کی حامل ہونے اور سب کچھ جانتے بوجھتے کے باوجود بگڑتی اور گمراہی میں مبتلا ہوتی رہی ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ (یہ جاننے کے باوجود کہ یہ دنیا عارضی ہے اور اس نے فنا ہو جانا ہے اور ہر انسان نے یہاں سے کوچ کر کے اگلے جہان میں جانا ہے جو دائمی ہے) آخرت کو فراموش کر کے دنیا اور اس کی زینتوں پر فریفتہ ہوتی رہیں اور پھر بھی سمجھتی یہی رہیں کہ جب وہ خدا کے حضور میں حاضر ہوں گی تو خدا تعالیٰ ان کے زبانی اور ظاہری ایمان کی وجہ سے انہیں بخش دے گا اور دنیا میں حد سے زیادہ استغراق پر ان سے کوئی بازپرس نہیں کرے گا۔ جب کوئی قوم آخرت کو فراموش کر کے دنیا اور اس کی زینتوں پر جان دینے لگے تو پھر اس کا گمراہ ہونا یقینی ہو جاتا ہے اس وقت اس کا آسمانی ہدایت اور شریعت کا حامل ہونا اسے کوئی کام نہیں آتا۔ بنی اسرائیل اسی لئے گمراہ ہوئے کہ وہ حد سے زیادہ دنیا کی طرف جُھک گئے تھے۔ شریعت موسوی کے حامل ہونے کا زعم انہیں گمراہ ہونے سے نہیں بچا سکا اور وہ موردِ غضب الٰہی ہوئے بغیر نہ رہے۔

جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے دنیا میں مبعوث ہوئے تو اس وقت آپ نے ہر قوم کو خدا کی پسندیدہ اور چنیدہ قوم ہونے کے ادعا کے باوجود آخرت فراموشی اور حبِّ دنیا کی دلدل میں پھنسا ہوا پایا۔ چنانچہ آپ نے انہیں جھنجھوڑتے اور ان پر ان کی اصل حالت کو آشکار کرنے کی غرض سے انہیں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اے لوگو! تم اپنے سچے خداوند خدا، اپنے حقیقی خالق، اپنے واقعی معبود کی شناخت اور محبّت اور اطاعت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ پس جب تک یہ امر جو تمہاری خلقت کی علّت غائی ہے یقینی طور پر تم میں ظاہر نہ ہو تب تک تم اپنی حقیقی نجات سے بہت دور ہو

اگر تم انصاف سے بات کرو تو تم اپنی اندرونی حالت پر آپ ہی گواہ ہو سکتے ہو کہ بجائے خدا پرستی کے ہر دم دنیا پرستی کا ایک قوی ہیکل بُت تمہارے دل کے سامنے ہے جس کو تم ایک ایک سیکنڈ میں ہزار ہزار سجدہ کر رہے ہو اور تمہارے تمام اوقات عزیز دنیا کی چق چق بک بک میں ایسے مستغرق ہو رہے ہیں کہ تمہیں دوسری طرف نظر اٹھانے کی فرصت نہیں۔ کبھی تمہیں یاد بھی ہے کہ انجام اس ہستی کا کیا ہے؟ کہاں ہے تم میں انصاف! کہاں ہے تم میں امانت! کہاں ہے تم میں وہ راست بازی اور خدا ترسی اور دیانتداری اور فروتنی جس کی طرف تمہیں قرآن بلاتا ہے۔ تمہیں کبھی بھولے بسرے برسوں میں بھی تو یاد نہیں آتا کہ ہمارا کوئی خدا بھی ہے۔ کبھی تمہارے دل میں نہیں گزرتا کہ اس کے کیا کیا حقوق تم پر ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ تم نے کوئی غرض، کوئی واسطہ، کوئی تعلق اُس قیوم حقیقی سے رکھا ہوا ہی نہیں اور اس کا نام تک لینا تم پر مشکل ہے۔ اب چالاکی سے تم لڑو گے کہ ایسا ہرگز نہیں لیکن خدا تعالیٰ کا قانون قدرت تمہیں شرمندہ کرتا ہے جبکہ وہ تمہیں جتلاتا ہے کہ ایمانداروں کی نشانیاں تم میں نہیں اگرچہ تم اپنی دنیوی فکروں اور سوچوں میں بڑے زور سے اپنی دانشمندی اور متانت رائے کے مدعی ہو مگر تمہاری طاقت، تمہاری نکتہ رسی، تمہاری دور اندیشی صرف دنیا کے کناروں تک ختم ہو جاتی ہے اور تم اپنی اس عقل کے ذریعہ سے اس دوسرے عالم کا .

(باقی صفحہ ۵ پر)

بحرِ لوط کے مخطوطات

(مکرم مولوی بشیر احمد صاحب ضیا زاہد سیالکوٹ شہر)

آقائے نامدار حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں یہ ہوشربا خبر دی تھی کہ آخری زمانے میں عیسائی تمام دنیا پر چھا جائیں گے اور بحر و بر پر ان کی حکومت قائم ہو جائے گی وہاں یہ خوشکن بشارت بھی دی تھی کہ اس زمانے میں خدا تعالیٰ اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کی فتح کے لئے مسیح موعود کو مبعوث فرمائے گا جو کسرِ صلیب کا عظیم الشان فریضہ سرانجام دیں گے اور اسلام کو دنیا میں غالب و حکمران کریں گے۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ موجودہ زمانے میں جب عیسائیوں کی ہی حکومت تمام دنیا پر قائم ہو چکی تھی اور عیسائیت کا بحرِ ذخار ہر سمت بڑھ رہا تھا خدا تعالیٰ نے وعدہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دنیا میں مبعوث فرمایا جنہوں نے دلائل و براہین کی طاقت سے اس بحرِ ذخار کے سامنے وہ سدِ سکندری قائم کر دی کہ اپنے اور بیگانے سب پکار اٹھے کہ واقعی آپ نے عیسائیت کے خلاف ایک فتحمندانہ جنگ لڑی ہے۔

کسرِ صلیب کے سلسلے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کامیاب جنگ لڑی ہے اس کا ایک حصہ وہ عظیم الشان پیشگوئیاں اور غیبی خبریں بھی ہیں جو وقتاً فوقتاً اپنی صداقت کا جلوہ دکھا کر جماعتِ مومنین کے ایمان و یقین میں زیادتی اور جلا کا موجب بنتی رہتی ہیں اور ان ہی پیشگوئیوں اور غیبی خبروں میں سے ایک یہ عظیم الشان پیشگوئی اور خبر بھی ہے۔

حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ خدا کا ارادہ تھا کہ وہ چمکتا ہوا حربہ اور وہ حقیقت نما برہان جو صلیبی اعتقاد کا خاتمہ کرے اس کی نسبت ابتداء سے یہی مقدر تھا کہ مسیح موعود کے ذریعہ سے دنیا میں ظاہر ہو کیونکہ خدا کے پاک نبی نے یہ پیشگوئی کی تھی کہ صلیبی مذہب نہ گھٹے گا اور نہ اس کی ترقی میں فتور آئے گا جب تک کہ مسیح موعود دنیا میں ظاہر نہ ہو اور وہی ہے جو کسرِ صلیب اس کے ہاتھ پر ہوگی۔ اس پیشگوئی میں یہی اشارہ تھا کہ مسیح موعود کے وقت میں خدا کے ارادہ سے ایسے اسباب پیدا ہو جائینگے جن کے ذریعہ سے صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائیگی تب انجام ہوگا اور اس عقیدہ کی عمر پوری ہو جائے گی لیکن نہ کسی جنگ اور لڑائی سے بلکہ محض آسمانی اسباب سے جو علمی اور استدلالی رنگ میں دنیا میں ظاہر ہوں گے۔ یہی مفہوم اس حدیث کا ہے جو صحیح بخاری اور دوسری کتابوں میں درج ہے۔"

پھر فرماتے ہیں:۔

"ضروری تھا کہ آسمان ان امور اور ان شہادتوں اور ان قطعی اور یقینی ثبوتوں کو ظاہر نہ کرتا جب تک مسیح موعود دنیا میں نہ آتا اور ایسا ہی ہوا اور اب جو وہ موعود ظاہر ہوا ہر ایک کی آنکھ کھلے گی اور غور کرنے والے غور کریں گے۔"

(مسیح ہندوستان میں روحانی خزائن ایڈیشن ص۱۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد میں یہ پیشگوئی پوری صفائی سے تجلّی پا رہی ہے کہ "مسیح موعود کے وقت میں خدا تعالیٰ کے ارادہ سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے جن کے ذریعہ سے صلیبی واقعہ کی اصل حقیقت کھل جائیگی۔" نیز "ضرور تھا کہ آسمان ان امور اور ان شہادتوں اور ان قطعی ثبوتوں کو ظاہر نہ کرتا جب تک مسیح موعود دنیا میں نہ آتا۔" یہ عجیب خدائی کرشمہ ہے کہ ابھی اس پیشگوئی پر نصف صدی بھی نہ گزرنے پائی تھی کہ ٹھیک ان دنوں میں جب انگریز اسلام اور احمدیت کو مٹانے کے لئے ہندو سامراج سے سیاسی رنگ میں ساز باز کر رہا تھا خدا تعالیٰ نے عرشِ معلّٰے سے عیسائیت کے تابوت میں آخری کیل گاڑنے کے لئے بحرِ لوط کے ساحلی علاقے سے وہ مدفون صحائف اگلوائے جن کے منظرِ عام پر آتے ہی عیسائی عقائد کا تمام تار و پود بکھر کر رہ گیا جس سے آقائے نامدار حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ عظیم الشان پیشگوئی پوری شان و شوکت سے پوری ہوئی کہ جب مسیح موعود دنیا میں جلوہ فرما ہوگا تو عیسائیت کا طلسم خود بخود پاش پاش ہو جائے گا۔

جناب ایم محی الدین صاحب لکھنوی بی۔اے۔ایل ایل۔بی "بحرِ لوط کے مخطوطات" کے زیرِ عنوان لکھتے ہیں:۔

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے دورِ حیات میں کوئی پیغام (GOSPEL) ضبطِ تحریر نہیں کروایا اور نہ ہی یہ چیز پایہ ثبوت کو پہنچی ہے کہ کسی نے آپ کی حیات میں اس کو قلمبند کیا ہو۔ آپ کے حواریوں میں ایک گروپ ایسا بھی تھا جس نے یہود و نصاریٰ کی ریشہ دوانیوں سے ہٹ کر کسی حد تک عیسیٰ علیہ السلام کے احکام پر عمل پیرا ہونے کی ٹھانی۔ خود کو تزکیہ نفس کے لئے تیار کیا اور عیسیٰ علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق آنے والی الٰہی حکومت کے لئے محوِ انتظار رہے۔"

"یہی حواریوں کا گروپ تقریباً ۶۸/۷۰ A.D میں بحرِ لوط فلسطین (DEAD SEA PALISTINE) کہلاتے تھے۔ ان کا نظریہ یہ نہ تھا کہ آنے والا رسول خدا کا بیٹا ہوگا۔ وہ دوبارہ واپس آئے گا اور اللہ کی حکومت کی داغ بیل ڈالے گا۔"

مزید لکھتے ہیں:۔

"موجودہ دور میں عیسائیت کے عقائد اور بائیبل کے لفظ بلفظ صحیح ہونے پر سب سے بڑی ضرب کاری بلکہ میں تو کہوں گا کہ ان عیسائی مذہبی عقائد کے تابوت میں آخری کیل بحرِ لوط کے مخطوطات (DEAD SEA SCROLLS) نے لگائی جس نے حقائق سے پردہ اٹھا کر مذہب عیسائیت اور ان کے من گھڑت عقائد کا پول کھول کر رکھ دیا۔"

پھر لکھتے ہیں:۔

"یہ مخطوطات فلسطین میں بحرِ مردہ (DEAD SEA) کے ساحلی علاقہ میں واقع پہاڑی چٹانوں کے چند غاروں سے دستیاب ہوئے ہیں۔ یہ پرانی دستاویزات (SCROLLS) ۶۸ A.D کے زمانے کے ہی ثابت ہیں جبکہ پہلی مرتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیغامات کو ضبطِ تحریر میں لایا گیا تھا اور آج جن کے مطالعہ کی کوشش سے (کیونکہ وہ پرانی عبرانی میں مرقوم ہیں) آہستہ آہستہ اس مذہب کا موجودہ مسخ شدہ چہرہ عیاں ہو رہا ہے۔"

(اسلام بیسویں صدی میں ص۵۵)

جناب ایم محی الدین صاحب لکھنوی کے اس گراں قدر تحقیقی مقالہ سے ظاہر ہے کہ وہ یہ مانتے ہیں کہ بحرِ مردار سے برآمد شدہ مخطوطات سے نہ صرف یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے حواری یہ عقیدہ نہ رکھتے تھے کہ آنیوالا رسول خدا کا بیٹا ہوگا جو دوبارہ واپس آکر خدا کی بادشاہت دنیا میں قائم کرے گا بلکہ وہ اُن کے علاوہ خدا کا ایک اور ہی عظیم الشان نبی ہوگا جو دنیا میں خدا کی بادشاہت قائم کریگا۔

علاوہ ازیں انہوں نے صاف واشگاف لفظوں میں یہ تسلیم کیا ہے کہ ان مخطوطات کے مطالعہ سے عیسائی مذہب کا موجودہ مسخ شدہ دن بدن عیاں ہو رہا ہے بلکہ وہ تو یہاں تک کہہ گئے ہیں کہ "سب سے بڑی ضرب کاری بلکہ میں تو کہوں گا کہ عیسائی مذہبی عقائد میں آخری

سہ ماہی دوم ختم ہو چکی ہے تدریجی بجٹ کے مطابق وصولی کر کے چندہ جلد مرکز میں ارسال فرمائیں
مہتمم مال
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین خدام الاحمدیہ کی خصوصی توجہ کے لئے

قائدین خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ درج ذیل اہم امور کی طرف فوری توجہ فرمائیں :-

۱- سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ کے لئے مرکز کی طرف سے ایک ماہانہ پروگرام جاری ہے۔ ہر ماہ ایک کتاب خدام کے مطالعہ کے لئے مقرر کی جاتی ہے۔ ماہ مئی میں کتاب "توضیح مرام" مقرر ہے۔ قائدین خدام سے مطالعہ کروائیں۔

۲- خدام و اطفال کے مرکزی امتحانات حسب ذیل تاریخوں میں منعقد ہوں گے۔

اطفال ـــ ۲۷ مئی اور ۲۹ مئی بروز جمعہ - اتوار

خدام ـــ ۳ جون اور ۵ جون " " "

قائدین خدام اور اطفال کے مطلوبہ پرچوں سے فوری مطلع فرمائیں۔ خدام و اطفال کو امتحان کی تیاری کروائیں اور جملہ خدام و اطفال کو امتحانات میں شامل فرمائیں۔

۳- وقفِ جدید "دفتر اطفال" کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں۔ جملہ احمدی بچوں کو اس بابرکت تحریک میں شامل فرمائیں۔ زیادہ سے زیادہ بچوں سے ۲۵ روپے، ۵۰ روپے اور سو روپے یا اس سے زائد کے خاص وعدے لئے جائیں۔ ایسے بچوں کے نام مع وعدہ مرکز میں ارسال فرمائیں۔ نیز چندہ وقفِ جدید ساتھ ساتھ وصول فرمائیں۔

۴- صد سالہ جوبلی منصوبہ کی نفلی عبادات بجالانے کے لئے خدام کو بار بار تلقین فرماتے رہیں۔

۵- "سرائے خدمت" کے وعدہ کنندگان سے جلد وصولی کے لئے درخواست کی جائے۔ اسی طرح نئے وعدے بھی حاصل فرمائیں۔

۶- خدام الاحمدیہ کا نصف سال گزر چکا ہے۔ قائدین خدام الاحمدیہ اپنے کام کا جائزہ لے کر کام میں جہاں جہاں کمی ہو اسے پورا فرمائیں۔

۷- ہر ماہ رپورٹ کارگزاری باقاعدہ مرکز میں ارسال فرماتے رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

میرے چچازاد بھائی مکرم بابو عبد اللطیف صاحب ۲۸ اپریل کو ایک حادثہ میں زخمی ہوئے تھے۔ ان زخموں کے نتیجہ میں ۲ مئی کو اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے بچوں کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ (امیر عالم۔ آدام باڑی۔ ضلع کوٹلی)

درخواست ہائے دعا

۱- میری لڑکی حمیدہ بیگم سخت بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(میاں فتح الدین معلم وقفِ جدید جونترہ ضلع راولپنڈی)

۲- مولوی غلام محمد صاحب لسکانی معلم وقفِ جدید کا چھوٹا بچہ محمد سلیمان بعارضہ پیشاب کی رکاوٹ بیمار ہے۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ہدایت اللہ شاد انسپکٹر بیت المال ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر)

۳- میری والدہ محترمہ ریشم بی بی صاحبہ تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ پیٹ کی تکلیف ہے۔ ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مستری نصیر احمد طاہر آباد متصل ربوہ)

"عوام عیسائی پریشان نظر آتے ہیں لیکن علماء پہلے ہی اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ موجودہ عیسائیت حضرت مسیحؑ کی تعلیمات سے بالکل مختلف ہے اس لئے صحائفِ قمران سے ان کو کوئی خاص پریشانی لاحق نہیں ہوئی"۔

(بحوالہ صحائفِ قمران ص۱۷ مؤلفہ مکرم شیخ عبد القادر صاحب)

پس یہ ایک حقیقت ہے کہ بحیرہ مُردار کے ساحلی علاقہ سے دستیاب ہونے والے صحائف سے یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح ثابت ہے کہ ان میں جو عیسائیت کی تصویر پیش کی گئی ہے اس کو عیسائیوں کے موجودہ عقائد و مسلّمات سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے بلکہ ان بعض مقامات پر بتصریح یہ مانا گیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام خدا نہ تھے بلکہ وہ خدا کے ایک برگزیدہ رسول اور نبی تھے جو یہودی مذہب کے قیام کے لئے دنیا میں تشریف لائے تھے۔ یہودیوں نے انہیں صلیب پر مارنا چاہا لیکن خدا نے اپنی قدرت سے ان کو بچا لیا اور بالآخر وہ ارضِ فلسطین سے ہجرت کر گئے۔

کیسل بحیرلوط کے مخطوطات نے لگائی ہے"۔

یہ وہ حقیقتِ تاباں ہے جس کا اقرار خود ان مخطوطات پر بعض ریسرچ کرنے والے ماہرین نے بھی کیا ہے۔

۱- بحیرہ مُردار کے آثار کی تحقیقات کے لئے انٹرنیشنل ٹیم کے برطانوی ممبر جان مارکو ایلیگرو رقمطراز ہیں :-

"وہ عقیدہ جو کہ یہودی سرچشمہ سے الگ ہو کر عیسائیت کی صورت میں مغربی دنیا کے لئے ایک زندہ روحانی چشمہ بن گیا جماعت قمران کی یہودیت سے اس کو دور کا بھی واسطہ نہیں ہے ..... ان کے ہاں پولوس کی عیسائیت کے آثار ناپید ہیں۔

جس طرح موجودہ زمانہ کے مسلمان اور یہودی تجسیمِ خدا کے عیسائی تصور سے بیزار اور لاتعلق ہیں اسی طرح جماعتِ قمران اس تصور سے بے نیاز اور الگ تھلگ نظر آتی ہے"۔

(بحیرہ مُردار کے صحائف ص۱۶۱)

۲- واشنگٹن آل سول چرچ کے منسٹر اے پاول ڈیوائس لکھتے ہیں :-

غیر محدود معارف

"قرآن شریف بلاریب غیر محدود معارف پر مشتمل ہے اور ہر ایک زمانہ کی ضرورتِ لاحقہ کا کامل طور پر متکفل ہے"۔

(ازالہ اوہام ص۳۱۷)

تمام اراکینِ انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ قرآن شریف پر تدبر کریں، اس کا ترجمہ سیکھیں اور اس کے معارف سے آگاہ ہوں۔ اس غرض کے لئے سہ ماہی امتحان رکھے گئے ہیں تاکہ آپ سہولت سے ترجمہ سیکھ سکیں۔ امتحانوں میں شرکت آپ کے لئے باعثِ برکت ہوگی۔

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم عبد الرحمٰن صاحب دوکاندار محلہ دار الیمن شرقی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم محمد اسماعیل صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ $\frac{4}{12}$ واقعہ محلہ دار النصر والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) عبد الکریم صاحب پسر مرحوم (۲) مبارکہ بی بی صاحبہ (۳) بشارتہ بی بی صاحبہ (۴) اقبال بیگم صاحبہ دختران مرحوم (۵) ریشم بی بی صاحبہ بیوہ مرحوم۔

والد صاحب مرحوم اپنی زندگی میں اپنی لڑکیوں کو ان کا شرعی حصہ دے چکے ہیں۔

لہذا استدعا ہے کہ قطعہ $\frac{4}{12}$ واقع محلہ دار الیمن میرے اور میرے بھائی عبد الکریم صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۱۰۵

مَیں عبدالحق پٹواری ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۲۵ء ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۳-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۸۶ روپیہ بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: عبدالحق ولد اللہ دتہ صاحب مکان نمبر ۱۹۵ گلی نمبر ۵ وارڈ ۷ گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ۔ گواہ شد: وسیم احمد چیمہ مربی سلسلہ احمدیہ وصیت نمبر ۲۱۲۵۲ گواہ شد: عنایت اللہ ولد چوہدری احمد دین صاحب گکھڑ منڈی۔

مسل نمبر ۲۳۱۰۶

میں زینب بیگم۔ بیوہ ماسٹر محمد شفیع اسلم صاحب قوم ارائیں (الراعی) پیشہ خانہ داری عمر ۶۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷-۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے (۱) حق مہر ۴۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت (لڑکے جیب خرچ دیتے ہیں) ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زینب بیگم۔ دارالرحمت وسطی الف ربوہ۔ گواہ شد: محمد عثمان وصیت نمبر ۱۲۱۱۷ ولد محمد صدیق صاحب مکان نمبر ۱۹/۴ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد: برکت اللہ ولد ماسٹر قادر بخش صاحب پرائیویٹ ماسٹر دارالرحمت شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۱۰۷

میں امتہ السلام ناصرہ بنت برکات احمد صاحب قوم الرائی پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۴-۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میری ماہوار آمد جو اس وقت -/۵ روپے بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ الامتہ: امتہ السلام ناصرہ محلہ دارالرحمت وسطی مکان نمبر ۲۵ ربوہ۔ گواہ شد: عبدالرشید غنی دارالرحمت وسطی ربوہ۔ گواہ شد: مرزا عبدالسمیع وصیت نمبر ۱۱۴۲۵ صدر موصیان محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر ۲۳۱۰۸

میں منصورہ لطیف بنت قریشی محمد لطیف صاحب قوم قریشی پیشہ تعلیم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد جو اس وقت -/۳۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ الامتہ: منصورہ لطیف معرفت الکیمسٹس گول بازار ربوہ۔ گواہ شد: حافظ محمد صدیق ولد محمد شفیع صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ۔ گواہ شد: محمد شفیع ولد محمد رمضان صاحب معرفت الکیمسٹس گول بازار ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۱۰۹

میں مسعودہ لطیف بنت قریشی محمد لطیف صاحب قوم قریشی پیشہ تعلیم عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد جو اس وقت -/۱۰ روپے بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ: مسعودہ لطیف بنت قریشی محمد لطیف صاحب معرفت الکیمسٹس گول بازار ربوہ۔ گواہ شد: حافظ محمد صدیق ولد محمد شفیع صاحب الکیمسٹس گول بازار ربوہ۔ گواہ شد: محمد شفیع ولد محمد رمضان صاحب الکیمسٹس گول بازار ربوہ

مسل نمبر ۲۳۱۱۰

میں قریشی محمد شفیق ولد قریشی محمد لطیف صاحب قوم قریشی پیشہ تعلیم عمر ۱۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری ماہوار آمد جو اس وقت -/۱۰ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: قریشی محمد شفیق ولد محمد رمضان معرفت الکیمسٹس گول بازار ربوہ۔ گواہ شد: حافظ محمد صدیق الکیمسٹس گول بازار ربوہ۔ گواہ شد قریشی محمد شفیع الکیمسٹس گول بازار ربوہ

لیڈر - بقیہ صفحہ (۲)

لیڈر - بقیہ صفحہ (۲)

ایک ذرا سا گوشہ بھی نہیں دیکھ سکتے جس کی سکونت ابدی کے لئے تمہاری روحیں پیدا کی گئی ہیں۔ تم دنیا کی زندگی پر ایسے مطمئن بیٹھے ہو جیسے کوئی شخص ایک چیز ہمیشہ رہنے والی پر مطمئن ہوتا ہے۔ مگر وہ دوسرا عالم جس کی خوشیاں سچے اطمینان کے لائق اور دائمی ہیں وہ ساری عمر میں ایک مرتبہ بھی تمہیں یاد نہیں آتا۔ کیا بدقسمتی ہے کہ ایک بڑے امر اہم سے تم قطعاً غافل اور آنکھیں بند کئے بیٹھے ہو اور ہرگز نشستنی گزاشتنی امور میں ان کی ہوس میں دن رات سرپٹ دوڑ رہے ہو۔ تمہیں خوب خبر ہے کہ بلاشبہ وہ وقت تم پر آنے والا ہے جو ایک دم میں تمہاری زندگی اور تمہاری ساری آرزوؤں کا خاتمہ کردے گا مگر یہ عجیب شقاوت ہے کہ باوجود اس علم کے پھر اپنے تمام اوقات دنیا طلبی میں ہی برباد کر رہے ہو۔ اور دنیا طلبی بھی صرف وسائل جائزہ تک محدود نہیں بلکہ تمام ناجائز وسیلے جھوٹ اور دغا سے لے کر ناحق کے خون تک تم نے حلال کر رکھے ہیں اور ان تمام شرمناک جرائم کے ساتھ جو تم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ کہتے ہو کہ آسمانی نور اور آسمانی سلسلہ کی ہمیں ضرورت نہیں بلکہ اس سے سخت عداوت رکھتے ہو" (فتح اسلام مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

آج دنیا میں عام پھیلی ہوئی گمراہی کا یہی سبب ہے کہ خدا پرستی کے زبانی دعوؤں کے باوجود لوگوں نے دنیا پرستی کے ایک قوی ہیکل بُت کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور آخرت سے اس طرح غافل ہیں کہ گویا اس کا کوئی وجود ہی نہیں جب تک یہ بُت پاش پاش نہ ہوگا دنیا ہدایت سے دور رہے گی۔ اس بُت کو پاش پاش کرنا موجودہ وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے۔

★

صاحب استطاعت بچوں کا فرض ہے کہ وہ تشحیذ الاذہان خود خرید کر پڑھیں اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔

(مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

○

بچوں کے دانتوں کا گھن

بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا

بچوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر

مفت طلب فرمائیے

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ مبین)

لاہور، کراچی - ربوہ: فون نمبر ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجالسِ خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا پانچواں کامیاب سالانہ اجتماع

ملک کے اطراف و جوانب سے پانچ صد نمائندگان کی شرکت ریڈیو ٹیلیویژن اور اخبارات میں اجتماع کا چرچا

(مکرم قریشی سعید احمد صاحب اظہر شاہد مبلغ نائیجیریا)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ کا روحانی نظام بحیثیت جماعت دُنیا بھر کے ممالک میں مستحکم بنیادوں پر استوار ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس کی ذیلی تنظیمیں بھی غلبۂ اسلام کی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے دن رات کوشاں ہیں اور لوگوں کے دلوں سے دُنیا کی محبّت سرد کرکے خدا، اس کے رسولؐ اور اس کے دین کی محبّت کو غالب کرنے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ اس روحانی جدّ وجہد کی جھلک نوجوانوں کی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا پانچواں سالانہ اجتماع بھی ہے جو دو یوم ۹، ۱۰ اپریل ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ، اتوار کانو شہر میں منعقد ہوا۔ کانو شہر نائیجیریا کے ہیڈ کوارٹر لیگوس سے تقریباً سات سو میل دُور ہے جبکہ جماعتِ احمدیہ کی زیادہ تر برانچیں مغربی نائیجیریا کے علاقہ میں قائم ہیں۔ اس لئے خیال تھا کہ دُور دراز اور دشوار گذار سفر کے پیشِ نظر اِس اجتماع میں حاضری کم ہوگی مگر شمعِ محمدیؐ کے پروانے سفر کی دشواری اور راستے کی طوالت کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے خدا اور اُس کے رسولؐ کی محبّت میں سرشار پروانہ وار ملک کے طول و عرض اور ہر خطّے سے کشاں کشاں کھنچے چلے آئے۔ حتّٰی کہ نائیجیریا کے دو ہمسایہ ملک نائیجر اور ریپبلک آف بینن سے بھی نمائندوں نے اِس اجتماع میں شرکت کی۔

اجتماع کا پروگرام پانچ حصّوں پر مشتمل تھا۔ پہلے اجلاس میں ۹ اپریل بروز ہفتہ صبح ۹ بجے سے ایک بجے دوپہر تک اطفال الاحمدیہ کا پروگرام تھا۔ چنانچہ صبح نو بجے جماعتِ احمدیہ کانو کے چیئرمین Alhaji A.A. Halilu کی صدارت میں اِس اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد اطفال الاحمدیہ کا عہد دہرایا گیا۔ اطفال الاحمدیہ کے ایک گروپ نے چھوٹے سے پی ٹی شو کا مظاہرہ کیا اور قومی ترانہ گایا۔ بعد ازاں چیئرمین صاحب کی صدارتی تقریر ہوئی۔ دعا کے بعد اطفال کا تقریری مقابلہ ہوا۔ پھر ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک اطفال کا معلوماتِ عامہ کا مقابلہ ہوا۔ اور ۱۲ بجے دوپہر سے ایک بجے تک کھیلوں کا پروگرام تھا جن میں فٹ بال اور دوڑوں کے مقابلے ہوئے تمام اطفال نے نہایت ذوق و شوق اور دلچسپی سے ان مقابلوں میں حصّہ لیا۔ جماعتِ احمدیہ کے احباب کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب بھی اجلاس کی کارروائی دیکھنے کے لئے موجود تھے جو بچّوں کے اِن مقابلوں کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوئے۔

دوسرے اجلاس سے مجلس خدام الاحمدیہ کے پروگرام کا آغاز ہوا۔ چنانچہ دو بجے بعد دوپہر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرنے کے بعد خدام اپنے پنڈال میں جو مسجد کے باہر کھلی جگہ میں نہایت خوبصورت طریقے سے سٹیج اور کُرسیوں سے سجایا گیا تھا جمع ہوئے۔ سب سے پہلے مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کے نائب صدر مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے نائیجیریا کے قومی پرچم اور مجلس خدام الاحمدیہ کے پرچم کو لہرانے کی کارروائی سرانجام دی۔ اِس اثناء میں تمام خدام اور احباب احتراماً خاموش کھڑے رہے۔ پھر نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی صدارت میں پہلے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوتِ قرآنِ پاک کے بعد خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا گیا اور نائب صدر صاحب نے افتتاحی تقریر کے بعد دعا کے ساتھ اِس اجتماع کا افتتاح کیا۔ پھر زونل قائد نے اجتماع کے بارے میں ہدایات پڑھ کر سُنائیں۔ یہ اجلاس چار بجے شام تک جاری رہا۔

تیسرے اجلاس کا پروگرام ۴ بجے سے کھیلوں کے مقابلوں سے شروع ہوا جن میں رسّہ کشی اور فٹ بال کے مقابلے مختلف مجالس کے درمیان ہوئے اور شام ساڑھے چھ بجے تک جاری رہے۔ پھر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنے کے بعد خاکسار نے درسِ حدیث دیا۔ اس کے بعد کھانے کا وقت تھا۔

چوتھے اجلاس میں رات ۹ بجے خدام الاحمدیہ کے تقریری مقابلے ہوئے جو رات ساڑھے دس بجے تک جاری رہے۔ دوسرے روز مورخہ دس اپریل بروز ہفتہ صبح پونے پانچ بجے نمازِ تہجد باجماعت ادا کی گئی جو ہمارے مبلغ مکرم مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید نے پڑھائی۔ آپ نے نمازِ فجر کے بعد درسِ قرآنِ مجید بھی دیا۔ ساڑھے چھ بجے صبح جسمانی ورزش کے بعد وقارِ عمل منایا گیا اور سوا سات بجے ٹیبل ٹینس کے مقابلے ہوئے۔ ناشتے کے بعد ۹ بجے صبح فائنل فٹ بال کے مقابلے ہوئے۔ پھر اجتماع کا پانچواں پروگرام ساڑھے دس بجے صبح جنرل نالج کے مقابلوں سے شروع ہوا۔ ساڑھے گیارہ بجے خدام کی طرف سے دینی سوالات کے جوابات دئے گئے اور بارہ بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک مکرم ایس۔ ڈی۔ احمد صاحب نے "نائیجیریا میں خدام الاحمدیہ کا کردار" کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد نائب صدر مکرم مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے مقابلہ جات میں اوّل دوم آنے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور اجتماع کی اختتامی تقریر کے بعد خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا گیا اور دعا کے بعد نعرہ ہائے تکبیر سے یہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اِس اجتماع کی تفصیلی خبریں اور تصاویر اخبارات میں شائع ہوئیں۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن نے بھی خبریں نشر کیں۔ مقامی خدام نے مہمانوں کی خدمت کے لئے ہر قسم کی سہولتیں مہیّا کرنے کا اہتمام کیا۔ لجنہ اماء اللہ کانو کے خدام کے ساتھ مہمانوں کے لئے کھانا پکانے کی خدمت نہایت ہی محنت اور جانفشانی کے ساتھ سرانجام دی۔ اجتماع میں کانو شہر کے علاوہ ملک بھر کی پچیس ۲۵ مجالس کے پانچ صد سے زائد نمائندوں نے شرکت کی جنہوں نے اِس اجتماع میں شرکت کے لئے نہایت ہی کٹھن دشوار گزار اور طویل سفر طے کیا اللہ تعالیٰ سب کو اِس کی جزا عطا فرمائے۔ آمین۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مساعی میں بے انتہا برکت دے اور جلد از جلد اسلام کو اکنافِ عالم میں غلبہ اور کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار قریشی سعید احمد اظہر شاہد
مبلغِ نائیجیریا مغربی افریقہ
مقیم کانو

یومِ خلافت ــــــ ۲۷ مئی

اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق جماعتِ احمدیہ کو نعمتِ خلافت سے سرفراز فرمایا چنانچہ ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت حاجی الحرمین مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وصال کے بعد پہلا خلیفہ منتخب کیا گیا۔ احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ قوانینِ ملکی کی پابندی کرتے ہوئے اِس تاریخ کو یومِ خلافت کے جلسے منعقد کرکے احبابِ جماعت کو خلافت کی برکات اور اہمیّت سے آگاہ کریں اور ان جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوائیں۔

نوٹ:۔ حسبِ حالات جلسہ کی تاریخ میں تبدیلی بھی کی جاسکتی ہے۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

درخواستِ دعا

خاکسار کے والد محترم سردار مصباح الدین صاحب کا مری میں اپریشن ہو گیا ہے جو کامیاب رہا ہے۔ البتہ کمزوری بہت ہے۔ احبابِ جماعت سے صحتِ کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(سردار عبد القادر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدینِ اضلاع چندہ سرائے خدمت کی وصولی کی طرف توجہ فرماویں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)